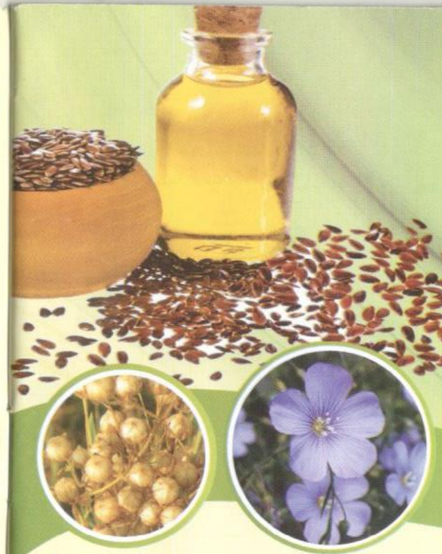

السی کی کاشت

تعارف

السی کا نباتاتی نام *Linum usitatissimum* اور انگریزی زبان میں Linseed کہا جاتا ہے۔اس کی تاثیر گرم وخشک درجہ اوّل میں شمار ہوتی ہے۔ یہ کھانسی، گردہ ومثانہ کی پتھری کے علاج میں استعمال ہوتی ہے۔انسانی جسم میں ہر قسم کی ضروری رطوبات کے پیدا کرنے میں معاونت کرتی ہے۔ ماہواری میں رکاوٹ اور بے قاعدگی کو دور کرتی ہے۔ دودھ میں اضافہ کرتی ہے۔ نظام تنفس کی بیماریوں کے خلاف قوتِ مزاحمت میں اضافہ کرتی ہے۔اس کا تیل پینٹ، وارنش اور چھاپہ خانہ کی سیاہی میں استعمال کیا جاتا ہے۔اس کی بھرپور پیداوار حاصل کر کے السی سے بھی منافع کمایا جاسکتا ہے۔

زمین اور آب وہوا

درمیانی **میرا** زمین میں بہتر پیداوار دیتی ہے۔کم وبیش پورے پنجاب میں السی اگائی جاسکتی ہے لیکن فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، بہاولنگر، بہاولپور، گجرات اور نارووال میں زیادہ کاشت ہوتی ہے۔معتدل سرد اور خشک آب وہوا میں بہتر پیداوار دیتی ہے یہ زیادہ بارش اور تیز ہوا اس کیلئے نقصان دہ ہے۔اگر فروری میں درجہ حرارت تیزی سے بڑھنے کے ساتھ ساتھ فضا میں نمی بھی 80فیصد یا زیادہ ہوجائے تو یہ بیماری (کنگی) کا شکار ہو سکتی ہے۔

وقتِ کاشت

اس کی دو اقسام **روشنی** اور چاندنی کاشت کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ یہ فصل وسط اکتوبر تا وسط نومبر کے دوران کاشت کی جاسکتی ہے۔شمالی پنجاب میں اسے اکتوبر کے وسط میں کاشت کر دیا جائے جبکہ وسطی وجنوبی پنجاب میں نومبر کے پہلے دو ہفتوں کے دوران کاشت کیا جائے۔

طریقہ کاشت

اگرچہ السی چھٹے کے طریقے سے بھی کاشت کی جاسکتی ہے لیکن لیزر سے ہموار شدہ اور باریک تیار شدہ وتر زمین میں ایک ایک فٹ کے فاصلہ پر لائنوں میں کیرا کیا جائے یا سمال سیڈ ڈرل کی مدد سے کاشت کیا جائے تو زیادہ پیداوار دیتی ہے۔

شرح بیج

بارانی علاقے میں 85فیصد اگاؤ والا 8 کلوگرام جبکہ آبپاش علاقے میں 6 کلوگرام فی ایکڑ سے زیادہ نہ ڈالا جائے۔ بھاری میرا زمین میں زیادہ گھنی فصل کو بیج کم لگتے ہیں۔

آبپاشی

مجموعی طور پر السی کو کم پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ بھاری میرا زمین میں اکتوبر کے آخر میں کاشتہ السی کو تین چار آبپاشیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ پہلی آبپاشی کاشت کرنے کے تین ہفتے بعد، دوسری پھول آنے پر، تیسری کچی ڈوڈیاں بننے پر اور چوتھی بیج بننے کے دوران کی جائے۔

کھادیں

السی زیادہ کھاد خاص طور پر نائٹروجن برداشت نہیں کرتی۔اس کو 35 کلوگرام نائٹروجن،23 کلوگرام فاسفورس اور 12.5 کلوگرام فی ایکڑ پوٹاش ڈالنے کی سفارش کی جاتی ہے۔کھاد کی یہ مقدار ڈیڑھ بوری یوریا اور ایک ڈی اے پی، نصف بوری ایس او پی یا ان کے متبادل کھادوں سے پوری کی جاسکتی ہے۔اس

میں سے ایک تہائی نائٹروجن، تمام فاسفورس بوقتِ کاشت ڈالی جائے۔ بقیہ نائٹروجن کاشت کرنے کے بعد 35 تا 60 دن کے اندر اندر گوڈی و چھدرائی کرنے کے بعد قسط وار کر کے ڈالی جائے۔

کیڑے و بیماریاں

اس پر فروری کے دوران سست تیلے کا حملہ ہوسکتا ہے۔ اس سے بچاؤ کے لئے امیڈا کلو پرڈ یا ان کے متبادل زہریں محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے استعمال کی جاسکتی ہیں۔ اگر مارچ کے دوران نمی زیادہ ہوجائے تو کونگی کا حملہ ہوتا ہے۔ اس سے بچاؤ کے لئے 65 گرام ٹیبو کونازول پلس ٹرائی فلوکسی سٹروبن یا اس کے متبادل زہریں سولٹر پانی میں ملا کر سپرے کی جاسکتی ہیں۔

جڑی بوٹیاں

السی کاشت کرنے کے فوراً بعد وتر حالت میں پینڈی میتھالین 1200 ملی لٹر سپرے کر کے بیشتر جڑی بوٹیوں سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔ اگی ہوئی دمبی سٹی اور جنگلی جئی کی تلفی کے لئے ہیلوکسی فوپ 400 ملی لٹر فی ایکڑ یا اس کے متبادل زہر محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سپرے کی جاسکتی ہیں۔

برداشت

مئی کے شروع میں 90 فیصد تک فصل پکنے پر کٹائی کریں۔ اپریل کے شروع میں کٹائی کے بعد اسکے بنڈل باندھ کر رکھیں اور خشک ہونے پر ٹریکٹر سے یا خاص تھریشر کی مدد سے اسکے بیج الگ کریں۔

پیداوار

السی کی پیداواری گنجائش 12 سے 14 من فی ایکڑ تک ہے لیکن اس وقت اس کی اوسط پیداوار بمشکل 11 من فی ایکڑ تک حاصل ہو رہی ہے۔ جس سے ظاہر ہے کہ اس کی پیداوار میں 30 فیصد اضافہ کیا جاسکتا ہے۔